رضاخانی کا اعتراض.

ڈاکٹر علامہ خالد محمود صاحب نے پیر کرم شاہ کا رجوع لکھا ہے

بقلم :- مولانا ریحان سہروردی

الجواب

مفتی محمد جمیل رضوی اپنے فتوی میں لکھتا ہے کہ

"کرم شاہ کے متعلق شروع ہی سے ہمارے شبہات تھے لیکن منفی پروپیگنڈا تھا کہ انھوں نے رجوع کر لیا ہے جبکہ اس کی وفات کے بعد جمال کرم کی طباعت و ضیاء القرآن کی اشاعت سے ثابت ھو رہا ہے کہ رجوع نہیں بلکہ فضول و جھوٹ پر مبنی خلافِ حقیقت شور و غل ہے"
(جسٹس کرم شاہ کا علمی محاسبہ / صفحہ 297 / 296
مصنف مولوی محمد فاروق قادری رضوی)

تبصرہ ریحان قادری
علامہ خالد محمود صاحب نے جو لکھا ہے کہ :-
"پیر کرم شاہ صاحب اپنے اس مؤقف پر جم نہ سکھے "

وہ رضاخانی پروپیگنڈے کے تحت یہ بات لکھی ہے ورنہ یہ بات خلاف حقیقت ھے جس پر ہم آئیندہ حوالہ جات پیش کریں گے-
تیمور رضاخانی اپنی کتاب "کنز الایمان اور مخالفین" (جس کی تصدیق کاشف اقبال رضاخانی کے ساتھ ساتھ کئی رضاخانیوں نے کئی ہے) میں
جب سوانح امام احمد رضا سے اعتراض پیش کیا کہ فاضل بریلوی کی پچاس سالہ محنت سے دو مکتبہ فکر قائم ہوئے، تو تیمور رضاخانی اس کا جواب دینے کے بجائے یوں یوٹرن اختیار کرتاھے
" قاری احمد علی کی یہ بات خلاف واقع ہے"
کنز الایمان ومخالفین/صفحہ/181
اسی اصول کے پیش نظر علامہ صاحب کی بات بھی خلاف واقع ٹھہری.

خلاف واقعہ پر چند دلائل.

1-مفتی محمد جمیل رضوی کا مذکورہ فتوی-

2-مفتی محمد اشرف قادری شیخوپوری اپنے فتوی میں یوں لب کشائی کرتا ھے

"جمال کرم کی تازہ اشاعت کے بعد ثابت ھو گیا کہ کرم شاہ کی توبہ کا غلط پروپیکنڈا تھا- .... جمال کرم کی اشاعت کے بعد ثابت ھو گیا امیر الحسنات و حافظ احمد بخش بھی اس گناہ میں برابر کے شریک ھیں"
جسٹس کرم شاہ کا علمی محاسبہ-

3-"مولوی اشرف سیالوی نے پیر کرم شاہ کو تحذیر الناس کے بارے میں گیارہ سوالات بھیجے تھے یا تو یہ کر لو یا ان کے جوابات دو--جواب ندارد"
پیر کرم شاہ کی کرم فرمائییاں / صفحہ /33

4-شاہ صاحب اگر مجھے پیر کرم شاہ کے پیچھے نماز پڑھنے کا موقع مل جائے تو میں ہرگز نہیں پڑھوں گا-
پیر کرم شاہ کی کرم فرمائییاں / صفحہ /33

5-"مولانا پیر محمد چشتی صاحب سے میں نے پوچھا کہ حضرت صاحب پیر کرم شاہ اعلی حضرت کے فتوی کفر کی زد میں آ جاتا ہے یا نہیں، فرمایا ہاں کیوں نہیں آتا ضرور آتا ھے"
پیر کرم شاہ کی کرم فرمائییاں / صفحہ /33

6-سید شاہ تبسم بخاری بھی پیر کرم شاہ کے پاس گئے مگر کرم شاہ نے ماننے سے گریز کیا بلکہ کرم شاہ کے متعلقین تبسم شاہ صاحب کو ماننے کے لئے اگے بڑھے"
پیر کرم شاہ کی کرم فرمائییاں / صفحہ /32

7-"مولانا عبد الحکیم شرف قادری نے مجھے بتایا...... میں نے پیر صاحب سے کھا کہ اھل سنت کے لئے یہ بڑی مصیبت ہے آپ اس بارے میں کچھ کریں- یعنی رجوع کریں پیر کرم شاہ دو تین منٹ خاموش رھے اور اٹھ کر وہاں سے چل دئیے"

8-"فقیر راقم الحروف نے بھی دو دفعہ خط لکھا ایک مرتبہ رجسٹری بھی کئ مگر جواب ندارد"

امید کرتا ہوں کہ رضا کے دین و مذہب کے ماننے والوں کو علامہ خالد محمود صاحب کا مؤقف سمجھ میں آیا ہوگا ورنہ "تلک عشرۃ کاملہ"
کر کے پیر صاحب کا وہ حوالہ بھی پیش کیا جائے گا جس میں پیر صاحب نے اپنی کتاب "تحذیر الناس میری نظر میں" کی مخالفت کرنے پر اس کے بھتیجے کو مدرسہ سے نکالا تھا و عرفان شاہ مشہدی کو اپنے مرید کے گھر سے نکالنے کی دھمکی دئی تھی.

راقم اثیم- ریحان سہروردی.

فون نمبر

03324896654